السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیجانی اورقادری سلسلہ کے وظائف پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ جو شخص مرتے دم تک اس طریقہ پر قائم رہا ہو' اس کا کیا حکم ہے' کیا ہم ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں اور کیا اس کے مرنے پر اس کا جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلسلہ تیجانیہ اور سلسلہ قادریہ کے اورادووظائف مشرکانہ بدعات وخرافات سے خالی نہیں' مثلاً ان میں غیر اللہ سے فریاد پائی جاتی ہے اور ایسے اذکار پائے جاتے ہیں جو قرآن میں موجود نہیں اور نہ صحیح احادیث نبویہ سے ثابت ہیں۔ لہٰذا ثواب کی نیت سے ایسے وظیفے پڑھنا جائز نہیں اور جو شخص ایسے وردووظیفے کرتا رہا ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں اور جب یہ فوت ہوجائے تو اس کا جنازہ پڑھنا بھی درست نہیں۔ ہم اس کے ظاہر حال کے مطابق عمل کریں گے۔ باقی رہی یہ بات کہ اسکا خاتمہ کس چیز پر ہوا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے' کیونکہ رازوں اور پوشیدہ باتوں کا علم اسی کو ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

### ج1

### محدث فتویٰ